Freebooks.pk

غزل (یوں کہنے کو پیرایۂ اظہار بہت ہے)

اردو لازمی جماعت دہم

سبق 20

غزل • زہرہ نگاہ • شعر وار تشریح • جدید عصری لسانی لب و لہجہ

(Ghazal: Yun Kehne Ko Paraya-e-Izhar Bohat Hai (Zehra Nigah))

© freebooks.pk — اصل تعلیمی مواد (Original Educational Content)

جماعت دہم

ہمارے

اردو (لازمی) کی کتاب

Ghazal: Yun) کہنے کو پیرایۂ اظہار بہت ہے

(Kehne Ko Paraya-e-Izhar Bohat Hai (Zehra Nigah)

مشکل الفاظ کے معنی اور مرکزی خیال، یوں کر

نویں اور آخری سبق

تصوراتی پرچے کی ساخت کے مطابق تیار کیے گئے ہیں

ان کا شعری مجموعہ

صنف کا چوتھا اور آخری حصہ

تمام الفاظ کے

Freebooks.pk

شاعرہ اور ادیبہ

شاعرہ کا تعارف

زہرہ نگاہ 1936ء میں حیدرآباد دکن (انڈیا) میں پیدا ہوئیں

ان کی شاعری میں نسائیت، ادبیت

شاعری

ان کے والد

ان کا کلیات

ان کی سب

نسائی جذبات، معاشرتی روایات

موضوعات کا گہرا شعور

ان کی شاعری

کونسل آف دی آرٹس (PNCA)

مختلف ادبی

شام کا پہلا تارا

میں پاکستان

بھی شامل ہے۔ ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان

نے انھیں تمغائے حسن کارکردگی سے نوازا۔

ہیں — یہ جدید غزل کی ایک نمایاں خصوصیت ہے کہ شاعرہ ردیف اور قافیہ کی پابندی ہمیشہ روا رکھتی ہیں۔ غزل میں کوئی واضح مقطع نہیں ہوتا۔

اس غزل کی اہم اصطلاحات

زہرہ نگاہ کی شاعری کی نمایاں خصوصیت (جدید غزل)

خصوصیت — عورت کے جذبات، مسائل اور نفسیاتی کیفیات کو ایک عورت ہی کی آواز میں بیان کرتے ہیں۔ مطلع کی پابندی والے الفاظ یا (خوددار، دیوار، مخلص) شامل ہیں۔

غزل کی مرکزی طمع

شعر 6

آواز اور انصاف کے نظام کی طرح، خوددار وہی کو استعاراتی انداز میں بیان کیا گیا ہے — عدل کے نظام کو کسی سے بیان کرنے کی صفت اور دوسرے استعارہ میں خود اپنے آپ کا محاسبہ (خود تنقیدی) اس کے مشہور شعر ('یہ ہم') کی شاعری

خودداری کی خود تنقیدی سے توصیف

غزل کے مرکزی موضوعات میں شامل ہیں (تصور ہیں) — سے موازنہ کیا جاتا ہے، جو عدالتی نظام کی اسی کمزوری پر روشنی ڈالتا ہے۔

عدل و انصاف کا استعارہ

زیرِ نصاب غزل زہرہ نگاہ کی نمائندہ غزلوں میں سے ہے، جس میں خودداری، سماجی الزام تراشی، خود شناسی اور عدل کے نظام کی کمزوری جیسے موضوعات کو جدید غزل کے سادہ مگر گہرے اسلوب میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ غزل

غزل کا تعارف

مجموعہ 'فراق' سے لی گئی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

شعر وار تشریح

ہتا ہے / یہ دل، دل

ہتا ہے۔ شاعر

تھی نہایت خوددار

ہیں کہ اظہار

معنی وہ اپنی

شعر 1 (مطلع): دل کی خودداری

دیوانوں کو اب وسعت صحرا

قراری کے اظہار

شعر 2: دیوانگی کی نئی وسعتیں (اگر بیابان کی تقدیر میں تنگی ہو)

ہیں درکار / وحشت کے لیے صحرا

دیوار سایہ

ترجمہ: تا ہے

ہتا ہے۔ شاعر

وحشت استعارہ (جنوں اور ندرو

ملزم کہ / الزام

ہیں، دیوار کا استعارہ

ہیں کہ اب دیوانگی و

ہتا ہے۔ جدید دور

ہیں انسان کی

ہے۔ یہ شعر اس غزل کا

خاموشی کا وفادار

تمکن ملزم اور خاموشی سے وفادار رہتا

ہے۔

شعر 3: خاموشی سے الزام کا سامنا

گرفتاری (حسن یار

ہیں کہ گلی کوچوں میں الزام کا

معنی وہ صفائی دینے کے

بجائے خاموش

ہتا ہے۔ شاعر

شعر 4: آئینے کے ٹوٹنے پر تکرار

خود آئینہ دیکھ

ہوا شعلہ (رخسار

ہے، تو بات کو دہرانا

کرتا ہے، اس

ہیں کہ جب خوش

ہو جاتا ہے۔

ہر شعلہ رخسار

ہتا ہے۔ شاعر

شعر 5: خودشناسی کا استعارہ

آپ کو

ہیں کہ اگر آئینہ دوسروں کو دکھانے والا خود

کا کام

نکھرنا چاہیے۔

Free notes: freebooks.pk

شعر 6: عدل کے نظام کی کمزوری

ہم کو شاہوں کی عدالت سے توقع تو نہیں ہے، پیدا کرتا ہے شاعرہ ... ہلا دیتے ہیں ... سے ملتا جلتا ہے، جو عدالتی نظام کی کمزوری ... ہیں / آپ ... ہیں کہ منصف ... انصاف ... دیتے ہیں تو رہ ... جیر

اس غزل کا مرکزی خیال یہ ہے کہ زہرہ نگاہ دل کی اسی خودداری، سماجی ناانصافی کو اجاگر کرتا ہے۔ ... خاموشی کے ماحول میں خاموشی کی حکمت ... موضوعات کو ... طع کی پابندی کے

مرکزی خیال

نہایت سادہ مگر گہری ... فصاحت، کلام کے زور اور انداز میں بیان ... کی ضرورت اور عدل کے نظام کی کمزوری، جو روا ... ہیں۔ یہ غزل جدید اردو غزل کی گہرائی اور فنی چابک دستی کی حامل ہے۔

اہم الفاظ کے معنی

پیرایۂ اظہار: انداز، بیان کرنے کا طریقہ۔

خوددار: اپنی عزت کا خیال رکھنے والا، خوددار رکھنے والا۔

وسعتِ صحرا: صحرا کی کشادگی و پھیلاؤ۔

دیوار کا سایہ: ایک محدود اور تنگ جگہ کی علامت۔

نقارۂ الزام: الزام کا ڈھنڈورا یا اعلان، کھلے عام کسی پر الزام لگانا۔

حسنِ تکلم: خوش گفتاری، بات کرنے کا حسن و سلیقہ۔

آئینہ گر: آئینہ بنانے والا؛ علمِ بدیع کی اصطلاح؛ کلام میں تکرار۔

شعلہ رخسار: چہرے کا دمکتا ہوا شعلہ؛ چہرے کی مشہور استعارہ، چمک و تمازت کی علامت۔

منصف: انصاف کرنے والا، جج۔

یوسفؑ، آتشِ نمرود، چاہ: کسی قرآنی آیت کی طرف اشارہ کرنا، حدیث یا سماجی واقعے سے۔

خاکہ

غزل: چھ اشعار کا خلاصہ: ایک خاکہ جو غزل کے مطلع سے آخری شعر تک چھ اشعار کے موضوعات کا خلاصہ دکھاتا ہے۔

غزل: چھ اشعار کا خلاصہ

شعر 1 (مطلع): بیان کی کثرت، سچائی کی کمی
یوں کہنے کو پیرایہ اظہار بہت ہے

↓

شعر 2: خودداری اور دیوار جیسی خاموشی
دیوار سرِ راہ ہوں، خوددار بہت ہے

↓

شعر 3: الزام کا شور، خموشی سے وفاداری
بجتا ہے نقارۂ الزام مگر میں

↓

شعر 4: تکرار اور بے اثر فصاحت
خاموش ہوں جس دم حسنِ تکلم

↓

شعر 5: رخسار پر دہکتا ہوا شعلہ (بیت الغزل)
دہکا ہوا ہر شعلۂ رخسار بہت ہے

↓

شعر 6: وقت کی پابندی اور زنجیر کی جھنکار
اذنِ ساعت پہ ہیں پہرے مرے دل پر

غزل: چھ اشعار کا خلاصہ

Free notes: freebooks.pk

جائے خاموشی سے وفادار رہنے کی حکمتِ عملی اپنائی ہے؟

حکمتِ عملی اپنانا ہے۔

کس چیز پر کڑا وقت پڑنے کی بات کی گئی ہے؟

اس غزل کی ردیف نظم (خوش گفتاری) پر کڑا وقت پڑنے کی بات کی گئی ہے۔

شاعرہ نے 'شعلہ رخسار' سے کیا مراد لیا ہے؟

'شعلہ رخسار' سے مراد چہرے کا وہ حصہ ہے، اور تازگی 'ار' پر گئی ہے۔ بلکہ ہوا شعلہ یا چمک ہے۔

یہ غزل ان کی نثر نگاری کے کس موضوع کی عکاسی کرتی ہے؟

ہیں کہ منصف ہے۔

یہ غزل ان کے شعری معنوی ردیف کیا اور اختیار نہیں؟

یہ غزل ان کے شعری مجموعے لے وقت ہونے والے الفاظ (خوددار، دیوار، وفادار، تکرار، رخسار، ریم نگار)۔

موضوع سے لی گئی ہے

اس غزل کا خلاصہ مطلع پیچھے ہے، 'فراق' الفاظ میں لی گئی ہے۔ ہیں، اور عدل کی زنجیر محض شور پیدا کرتی ہے۔

منصف کے بارے میں شاعرہ نے کیا کہا ہے؟

تحریر کریں اور اس میں شاعرہ کے سماجی و سیاسی خیالات

مطلع

مطلع میں شاعرہ اپنے دل کی خودداری کا ذکر کرتی ہیں، اگرچہ وہ اسے 'ناداں' بھی قرار دیتی ہیں۔

طلبی سوالات و جوابات

مطلع میں شاعرہ اپنے دل کی کس خوبی کا ذکر کرتی ہیں؟

کی تشریح و وضاحت کریں۔

مصرعہ 3 میں سماجی ہیں کہ گلی کوچوں میں الزام تراشی کا ذکر کرتی ہیں؟ ڈورا ہیں کہ گلی کوچوں میں الزام کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا رہتا ہے، مگر ملزم خاموشی سے وفادار رہتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

شعر ہیں کہ آئینہ بن کے ... اگر اپنا آئینہ ... چھوڑ دیں تو اور عدل کی زنجیر سے ہر چہرے کا اصل حال محض شور پیدا کر کے ہی آجاتا ہے۔

زہرہ نگاہ کی نظم نمبر 6 میں عدل کے نظام پر کیا تنقید کی گئی ہے؟ تشبیہ پیش کیا گیا ہے؟

تی انصاف

زہرہ نگاہ کا شعر ... صیت اور جدید غزل کی نمائندگی کے حوالے سے ان کی شاعری کی خصوصیات بیان

کم ملتا ہے۔ تعلق ایک علمی و ادبی خاندان سے ہے؛ ان کے والد فارسی کے استاد، بھائی انور مقصود اور بہن فاطمہ

زہرہ نگاہ کا تعلق کس خاندان سے ہے؟

شریا ... کلام (جیسا) ... مگر مراد آبادی ... تشبیہ

اس غزل ... زہرہ نگاہ نے اپنا ابتدائی کلام اصلاح کے لیے جگر مراد آبادی کو دکھایا تو انھوں نے فرمایا کہ ان کے

معروف ادبی تعلق کیا روایت میں مشہور ہے؟ طبع اور تگی موجود ہے، مگر اصلاح کی ضرورت نہیں ہیں۔

اس غزل میں جدید غزل کی کون سی خصوصیت نمایاں ہوئی ہے؟ جو جدید غزل کی ایک نمایاں خصوصیت ہے۔

زہرہ نگاہ کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟ ان کا سادہ مگر دل نشیں اسلوب ہے۔

Free notes: freebooks.pk

درست جواب: (ب) فراق سے۔ یہ غزل ان کے مجموعے سے لی گئی ہے۔

(الف) شام کا پہلا تارا سے (ب) فراق سے

(MCQs)

(الف) میدانوں میں (ب) پہاڑوں میں (ج) شہروں میں (د) گلی کوچوں میں

درست جواب: (د) گلی کوچوں میں۔

(ج) دہکا ہوا (د) چھپا ہوا

درست جواب: (ج) دہکا ہوا۔ شعلہ رخسار دہکا ہوا تجربہ ہے۔

(ب) عدالت کا (ج) دوست کا (د) موسیٰ کا

(الف) عدالت پر (ب) اذن پر (ج) اذن (د) ساعت پر ہونے پر

درست جواب: (ج) اذن

زہرہ نگاہ کے بھائی، معروف مزاح نگار کا نام ہے: (الف) انور مقصود (ب) احمد ندیم قاسمی (ج) ابن انشا

درست جواب: (الف) انور مقصود۔ زہرہ نگاہ کے بھائی انور مقصود ایک معروف مزاح نگار ہیں۔

زہرہ نگاہ کو ادبی خدمات کے اعتراف میں کون سا اعزاز ملا؟ (الف) نشان امتیاز (ب) تمغۂ حسن کارکردگی (ج) ستارۂ امتیاز (د) ہلال امتیاز

درست جواب: (ب) تمغۂ حسن کارکردگی۔ زہرہ نگاہ کو تمغۂ حسن کارکردگی سے نوازا گیا۔

زہرہ نگاہ کس شہر میں پیدا ہوئیں؟ (الف) کراچی (ب) لاہور (ج) حیدرآباد دکن (د) دہلی

درست جواب: (ج) حیدرآباد دکن۔ زہرہ نگاہ حیدرآباد دکن (انڈیا) میں پیدا ہوئیں۔

Free notes: freebooks.pk

زہرہ نگاہ (پیدائش ... سن 1936ء، حیدرآباد دکن): ... کے لیے کس کو منتخب کیا؟ (الف) مرزا غالب کو (ب) جگر مراد آبادی کو (ج) علامہ اقبال کو (د) حسرت موہانی کو

درست جواب: (ب) جگر مراد آبادی کو۔ زہرہ نگاہ نے اپنا پہلا کلام ... جگر مراد آبادی کو دکھایا تھا۔

مجموعہ: فراق، ورق، ... اعزاز: تمغۂ حسنِ کارکردگی، PNCA سے وابستہ ... (بہن فاطمہ ثریا بجیا)، ... شام کا پہلا تارا، ... زندگی ... ادبی ... جدید

تیسرا شعر / غزل کا خلاصہ

- دل کی خودداری، دیوانگی کی نئی وسعت ...
- تکرار، خودشناسی ... خاموشی سے الزام کا سامنا، فصاحت ...
- غزل کے چھ اشعار کا خلاصہ الگ الگ ... استعارہ ... خودداری ... عدل و انصاف کا ... ہیں۔
- ...
- ...
- ... جگر مراد آبادی ... کی عدم موجودگی اور اس کی ... روایت یاد رکھیں۔
- ... یاد رکھیں۔
- ... یاد رکھیں۔

Free notes: freebooks.pk